شہباز اختر، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

❖ اگیتی و موسمی کپاس میں کھادوں کا استعمال

- اچھی پیداوار کے حصول اور زیادہ پھول ڈوڈی لانے کے لیے بورک ایسڈ (17 فیصد) 300 گرام، زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام، میگنیشیم سلفیٹ 250 گرام اور پوٹاشیم نائٹریٹ 250-300 گرام کو 100 لٹر پانی میں محلول بنا کر 7 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔
- زنک، بوران یا پھپھوندی کُش ادویات کو کیڑے مار زہروں کے ساتھ ملا کر سپرے نہ کریں۔

دھان

- موٹی اقسام کے لیے کٹائی اور پھنڈائی کا عمل شروع کریں۔ کٹائی اس وقت کریں جب سٹہ کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نیچے والے دو تا تین دانے ابھی ہرے ہوں۔ اس وقت دانے میں نمی 20 تا 22 فیصد ہوتی ہے۔ پھنڈائی شدہ دانوں کو خشک کرنے کا بندوبست کریں تا کہ دانوں میں نمی 12 تا 13 فیصد رہ جائے۔
- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانی ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ ہو تا کہ دانے کم ٹوٹیں۔
- باسمتی اقسام میں دانہ بھرتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- باسمتی اقسام کو آخری پانی کٹائی سے 15 تا 20 دن پہلے لگائیں۔
- پچھیتی اقسام پر پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)، برگی بھورے دھبے (Brown Leaf Spot) اور بلاسٹ (Paddy Blast) نیز پتہ لپیٹ سنڈی اور دھان کے تیلہ کے حملہ کی صورت میں زرعی توسیع اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملے کے مشورہ سے مناسب محفوظ زہروں کا سپرے جاری رکھیں۔
- دھان کی فصل کی باقیات کو جلانے کی بجائے رائس سٹرا چاپر کے ساتھ کتر کر کھیت میں ملا دیں تا کہ ان باقیات کی تلفی کے ساتھ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو۔ کیونکہ جلانے کی وجہ سے جو سموگ اور فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے اس سے بچا جا سکے۔
- برداشت کے بعد مونجی کو ڈھیر کی صورت میں رکھنے سے اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی الی لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے جنس کا معیار خراب ہو جاتا ہے اور چاول کی قیمت اور قبولیت دونوں میں کمی آجاتی ہے۔ لہٰذا مونجی کو بڑے ڈھیروں میں نہ رکھیں کیونکہ اس طرح یہ اندر سے گرم یعنی (Heat up) ہو کر خراب ہو جاتی ہے اور اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ اس لئے جنس کو اچھی طرح سکھائیں اور سٹور کرتے وقت اس میں نمی کا تناسب 12 تا 13 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔

کماد

- فروری کاشتہ فصل کو 20 تا 30 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگر ستمبر کاشت مکمل نہ ہوئی ہو تو اس کو جلد مکمل کریں۔ صرف محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔
- ستمبر کاشت کے لیے درمیانی زمین میں ساڑھے تین بوری یوریا + اڑھائی بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری یوریا + ساڑھے چھ بوری ایس ایس پی (18%) + دو بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت بوائی جبکہ بقیہ نائٹروجنی کھاد کا 1/3 حصہ کاشت کے ایک ماہ بعد جبکہ باقی بالترتیب مارچ کے آخر اور اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔

مکئی

- پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی کو بھی برداشت نہیں کرتی۔ لہٰذا فالتو پانی نکالتے رہیں۔
- درمیانی زمین کے لیے ہائبرڈ اقسام میں پھول آنے سے قبل ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔

مسور

- مسور کی کاشت کے سلسلہ میں زمین کی تیاری شروع کریں۔
- منظور شدہ اقسام نیاب مسور 2002-، پنجاب مسور 2009-، چکوال مسور، پنجاب مسور 2019، پنجاب مسور 2020 اور مرکز 2009 کے بیج کا بندوبست کریں۔

- مسور کا وقت کاشت نارووال، راولپنڈی، سیالکوٹ اور چکوال کے لیے آخر اکتوبر تا نومبر کا پہلا ہفتہ اور بھکر، راجن پور، مظفر گڑھ، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، گجرات، فیصل آباد اور جنوبی پنجاب کے دوسرے علاقوں کے لیے آخر اکتوبر تا 15 نومبر ہے۔
- آبپاش علاقوں میں پودوں کی مناسب تعداد حاصل کرنے کے لیے سفارش کردہ اقسام کا 90 فیصد اگاؤ والا 10 تا 12 کلوگرام اور بارانی علاقوں میں 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ شرح بیج رکھیں اور زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔

چنا

- چنے کی بروقت کاشت کریں۔ مختلف علاقوں کے لیے چنے کا وقت کاشت مختلف ہے۔ مثلاً اٹک اور چکوال کے لیے 25 ستمبر سے 15 اکتوبر تک۔ گجرات، نارووال، جہلم اور راولپنڈی کے لیے 15 اکتوبر تا 10 نومبر تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ) کے بارانی علاقوں کے لیے ماہ اکتوبر اور آبپاش علاقوں کے لیے 20 اکتوبر تا 15 نومبر اور آبپاش علاقوں فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع کے لیے آخر اکتوبر تا 15 نومبر جبکہ زیادہ زرخیز اور ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کا وقت کاشت 20 اکتوبر تا 10 نومبر ہے۔
- چنے کی عام جسامت والی اقسام کے لیے شرح بیج 30 کلوگرام اور موٹی جسامت والی اقسام کے لیے 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- چنے کی کاشت ہمیشہ ڈرل یا پور سے کریں تاکہ بیج مناسب وتر میں گرے اور بیج کی روئیدگی اچھی ہو۔ ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمینوں میں قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ جبکہ میرا و زیادہ بارش والے علاقوں میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 انچ ہو
- ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت بڑی کامیاب رہی ہے۔ چار فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں بیڈ پر چنے کی دو لائنیں جبکہ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔ جس کے لیے شرح بیج 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی ڈیڑھ بوری یا نائٹروفاس ایک بوری + ایس ایس (پی%18) اڑھائی بوری یا یوریا آدھی بوری + ایس ایس پی (%18) چار بوری جبکہ بارانی علاقے جہاں مناسب وتر موجود ہو وہاں ڈی اے پی ایک بوری فی ایکڑ استعمال کریں۔

- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے دیسی چنے کی اقسام بلکسر 2000، پنجاب 2008، بھکر 2011، بٹل 2016، نیاب سی ایچ 104، نیاب سی ایچ 2016، تھل 2020، بٹل 2021، بہاولپور چنا، بٹل 2022، ٹی جی سٹرائیکر اور سٹار چنا جبکہ کابلی چنے کی اقسام سی ایم 2008، نور 2009، نور 2013، ثمن 2013، نور 2019، روہی چنا 2021 اور نور 2022 کاشت کریں۔

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔ اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم اور برسیم وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جا سکتی ہے۔
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں۔
- ربیع اقسام میں سے کینولا اقسام پی اے آر سی کینولا، رچنا کینولا، خانپور کینولا، بارانی کینولا، سپر کینولا، ٹی ایم کینولا اور ساندل کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 31 اکتوبر، سپر رایا، خانپور رایا، چکوال رایا، چولستان رایا، کیزولا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار، چکوال سرسوں کا 15 اکتوبر تک اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا یکم تا 31 اکتوبر تک ہے جبکہ یو اے ایف 11 کا 15 اکتوبر تک ہے۔
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں آخر اکتوبر تک اور آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر ہے۔
- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا یک تہائی مقدار بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجنی کھاد کو دو اقساط میں یعنی آدھی مقدار پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں۔
- تیلدار اجناس کا بیج (NARC) اسلام آباد، پنجاب سیڈ کارپوریشن، مختلف زرعی تحقیقاتی اداروں مثلاً شعبہ روغندار اجناس (AARI) فیصل آباد، روغندار اجناس ریسرچ اسٹیشن خانپور، ریجنل زرعی تحقیقاتی ادارہ (RARI)، بہاولپور، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI)، چکوال اور مستند پرائیویٹ کمپنیوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- سردیوں کے موسم میں موسم گرما کی اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں۔
- ٹنل میں سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ان میں سے کھیرا کی براہ راست کاشت 25 اکتوبر تا 15 نومبر کی جاسکتی ہے۔
- ٹماٹر کی نرسری کا وقت کاشت یکم اکتوبر تا 15 اکتوبر ہے۔
- ٹنل میں پارتھینو کارپک (Parthenocarpic) اقسام کاشت کریں۔

باغات

- خشک پودوں کو جلد از جلد تلف کر کے ان کی جگہ اگر ماحول سازگار ہو تو نئے پودے لگائیں۔
- اگر پودے کی کچھ شاخیں خشک ہوئی ہوں تو ان کو کاٹ کر کٹی ہوئی جگہ پر پھپھوندی کش زہر کا پیسٹ بنا کر لگائیں۔
- باغبان آم کے پودوں کا معائنہ کریں۔بیماری سے متاثرہ سوکھی ٹہنیوں اور شاخوں کو کاٹ کر جلا دیں یا زمین میں گہرا دبا دیں۔
- باغات میں دو کلو گرام نیلا تھوتھا + ایک کلو گرام کاپر سلفیٹ فی ایکڑ ضرور استعمال کریں تاکہ زمین میں موجود فنگس کا بروقت تدارک ہو سکے۔
- ترشاوہ پھلوں کے نئے پودے لگائیں۔پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں۔کچے گلے کاٹتے رہیں۔موسمی حالات کو پیش نظر رکھ کر حسب ضرورت آبپاشی کریں۔

آم

- شاخ تراشی جاری رکھیں۔خشک شاخیں کاٹتے وقت ساتھ سبز شاخ بھی دو یا تین انچ کاٹ دیں اور کٹی ہوئی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- اگر موسم خشک ہو تو 15 اکتوبر تک آم کے باغات کو ایک آبپاشی ضرور کریں۔
- جڑی بوٹی مار زہروں کا آخری سپرے کریں۔
- تیلے، جوؤں کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے سپرے کریں۔
- چھال کی بیماری اور منہ سڑی کے تدارک کے لیے پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو مکسچر کا پیسٹ لگائیں۔
- Gumosis کے کنٹرول کے لیے 200 تا 400 گرام کاپر سلفیٹ فی پودا/درخت استعمال کریں۔

ترشاوہ پھل

- اس ماہ میں پھل کی بڑھوتری کا عمل جاری رہتا ہے اور نئے شگوفے پھوٹتے ہیں۔کچے گلے ختم کریں۔
- باغات میں نئے پودے لگائیں۔
- موسمی حالات کو پیش نظر رکھ کر 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کرتے رہیں۔
- پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈ مکسچر کا پیسٹ لگائیں۔

امرود

- پھل کی برداشت کا عمل جاری رکھیں۔
- نئے لگائے گئے پودوں کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- قلمی پودوں کے لیے پیوندکاری کریں اور پیوند کے اوپر پولی تھین باندھ دیں۔
- باغات میں موجود جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- موسمی حالات کو پیش نظر رکھ کر 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- پھل کی مکھی کے تدارک کے لیے امرود کے باغات میں جنسی پھندے لگائیں۔

کھجور

- کھجور کے زیر بچہ کو پودوں سے علیحدہ کر کے نرسری میں لگائیں۔اس کے لیے تیز دھار سبل کا انتہائی ماہرانہ انداز میں استعمال کریں۔
- زیر بچہ علیحدہ کرنے کے بعد لال بھونڈی سے بچاؤ کے لیے سپرے کریں۔
- گیلی مٹی کے ساتھ زخموں کو بند کریں۔
- نئے پودے لگائیں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔